7100- عمر بھر میں کتنی بار بیت اللہ کی زیارت کرنی چاہیے

سوال

میں نے دو جگہوں سے یہ سنا ہے کہ سنت میں اس بات کا اشارہ ملتا ہے کہ عمر بھر میں مکہ مکرمہ کی سات مرتبہ اور بیت المقدس کی ایک بار زیارت کرنی چاہیے ۔

توکیا مندرجہ بالا کلام کی تحقیق میں آپ میرا کوئی تعاون کرسکتے ہیں ؟ کیونکہ مجھے تو اس کی کوئی دلیل نہیں ملی ۔

پسندیدہ جواب

1-مکہ میں بیت اللہ اور مسجد نبوی اور مسجد اقصی میں نماز کی ادائیگی کی فضیلت میں بہت ساری احادیث آئی ہیں جن میں سے چند ایک ذیل میں پیش کی جاتی ہیں :

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (میری اس مسجد میں نماز ادا کرنا مسجد حرام کے علاوہ دوسری مسجدوں میں ایک ہزار نماز کی ادائیگی بہتر ہے) بخاری (1133) مسلم (1394)

جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (میری اس مسجد میں ایک نماز کی ادائیگی مسجد حرام کے علاوہ دوسری مسجدوں میں ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے ، اور مسجد حرام میں ایک نماز کی ادائیگی دوسری مسجدوں میں ایک لاکھ نمازوں سے افضل ہے)

ابن ماجہ (1406) مسند احمد (14847) بوصیری رحمہ اللہ تعالی نے ابن ماجہ کے حاشیہ الزاوند میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اور مسجد اقصی میں نماز کے بارہ میں صحیح یہی ہے کہ وہ مسجد نبوی میں نماز کی ادائیگی کے چوتھے حصہ کے برابر ہے ۔

ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اور یہ ذکر کررہے تھے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد افضل ہے یا بیت المقدس ؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : (میری اس مسجد میں ایک نماز اس میں چار نمازوں کی ادائیگی سے افضل ہے ، اور وہ نماز پڑھنے کی جگہ اچھی ہے ۔ ۔ ۔) اسے امام حاکم نے روایت کیا ہے (4/ 509) اور اسے صحیح کہا ہے اور علامہ البانی اور امام ذہبی نے بھی اس کی موافقت کی ہے جیسا کہ سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ میں حدیث نمبر (2902) کے آخر میں ذکر ہے ۔

اور بیت المقدس میں پانچ سو نمازوں والی جو حدیث مشہور ہے وہ ضعیف ہے اس کی تفصیل کے لیے آپ علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی کی کتاب تمام المنۃ صفحہ نمبر (292) کا مطالعہ کریں ۔

2-اور بیت اللہ کی زیارت کے وقت کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث وارد ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (یقینا اللہ تعالی فرماتا ہے : بیشک جس بندے کو میں نے جسمانی صحت دی اور اس کی معیشت میں بھی آسانی پیدا کی اور اس پر پانچ برس گزر جائیں اور وہ بیت اللہ نہ جائے تو وہ محروم ہے)

اسے ابن حبان (960) اور ابو یعلی (289/1) اور سنن بیہقی (262/5) نے روایت کیا ہے اور البانی نے السلسلۃ الصحیحۃ (1662) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

اور بیت اللہ میں جتنا بھی بار بار جایا جائے افضل اور بہتر ہے جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی ہے : (حج اور عمرہ تکرار سے کیا کرو کیونکہ یہ فقر اور گناہوں کو ختم کرڈالتے ہیں) ترمذی (810)

اورآپ نے جو اپنے سوال میں یہ اشارہ کیا ہے کہ عمر بھر میں بیت اللہ کی سات بار اور بیت المقدس کی ایک بار زیارت کی جائے تو جس نے بھی آپ کو یہ بتایا ہے اس سے اس کی دلیل اور حوالہ طلب کریں جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

(قل ہاتوا برہانکم)

ترجمہ : آپ کہہ دیجئے تم اپنی دلیل پیش کرو۔

کیونکہ بغیر کسی دلیل کے کسی بھی چیز کو واجب کرنا یا اس کی افضلیت بیان کرنا جائز نہیں ہے ۔

اللہ تعالی ہمیں اورآپ کو اپنے پسندیدہ اور رضامندی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے.